



## سوال

(226) غلام کا آزاد عورت سے نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنے آپ کو آزاد ظاہر کرتے ہوئے ایک آزاد عورت سے نکاح کر لیا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ تو غلام ہے، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقعی اسی طرح ہے جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو اس عورت کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو اس کے ساتھ رہے اور اگر چاہے تو نکاح کو فسخ کر دے کیونکہ شوہر کے غلام ہونے کی وجہ سے اسے بہت نقصان ہے اور اس لئے بھی کہ حقیقت کو واضح نہ کر کے اس نے دھوکا دیا ہے لہذا اسے اختیار حاصل ہے جیسا کہ حدیث صحیح میں حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ بریرہؓ جب آزادی ہوئی تو اس کا شوہر مغیثؓ غلام تھا لہذا نبی اکرم ﷺ نے اسے اختیار دے دیا تھا اور بریرہؓ نے اس اختیار کی وجہ سے مغیثؓ سے علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا (متفق فیصلہ) اور سوال میں جس عورت کا ذکر ہے وہ تو اختیار کی زیادہ حقدار ہے کہ اسے دھوکا دیا گیا ہے اور اسے بتایا نہیں گیا کہ وہ غلام ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((المسلم آخوالمسلم، لا یظلمہ ولا ینزلہ ولا یتحقرہ)) (صحیح مسلم)

”مسلمان مسلمان کا بجائی ہے لہذا وہ اس پر ظلم نہ کرے اسے ذلیل و رسوا نہ کرے اور اسے حقیر نہ جانے۔“

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((من غشنا فلیس منا)) (صحیح مسلم)

”جو ہمیں دھوکا دے، وہ ہم میں سے (اہل اسلام و ایمان سے) نہیں ہے۔“

اس آدمی نے بلاشبہ اس عورت کو دھوکا دیا ہے اپنی حقیقت حال کو اس سے چھپایا ہے اور اپنے آپ کو آزاد ظاہر کرتے ہوئے مھوٹ بولا ہے اس نے اگر عورت سے مباشرت کی ہو تو عورت پورے حق مہر کی مستحق ہوگی تنازعہ کی صورت میں معاملہ شرعی حاکم کی عدالت میں پیش کر دیا جائے تاکہ وہ صورتحال کا جائزہ لے کر دونوں کے بارے میں شریعت محمدیہ ﷺ کے تقاضے کے مطابق فیصلہ کر دے۔



هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاوى اسلاميه

ج 3 ص 189

محدث فتوى